



Noble Quran

الحَكِيمُ الْقُرْآنُ

Quran Urdu Translation اردو ترجمہ

Maulana Muhammad Sahib

مولانا محمد صاحب جو ناگڑھی

Quran Tafsir تفسیر

Maulana Salahhudin Yusuf

مولانا صلاح الدین یوسف

Surah Al Layl

سورة الليل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ (1)

قسم ہے رات کی جب چھا جائے،

یعنی افق پر چھا جائے جس سے دن کی روشنی ختم اور اندھیرا ہو جائے۔

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ (2)

اور قسم ہے دن کی جب روشن ہو۔

یعنی رات کا اندھیرا ختم ہو جائے اور دن کو اجالا پھیل جائے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ (3)

اور قسم ہے اس ذات کی جس نے نر مادہ کو پیدا کیا

یہ اللہ نے اپنی قسم کھائی ہے، کیونکہ مرد و عورت دونوں کا خالق اللہ ہی ہے

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ (4)

یقیناً تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہے

یعنی کوئی اچھے عمل کرتا ہے، جس کا صلہ جنت ہے اور کوئی برے عمل کرتا ہے جس کا بدلہ جہنم ہے۔ یہ جواب قسم ہے۔

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى (5)

جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا (اپنے رب سے)۔

یعنی خیر کے کاموں میں خرچ کرے گا اور محارم سے بچے گا۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى (6)

اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہے گا۔

یا اچھے صلے کی تصدیق کرے گا، یعنی اس بات پر یقین رکھے گا کہ انفاق اور تقویٰ اللہ کی طرف سے عمدہ صلہ ملے گا۔

فَسَنِّيَسِّرُهُ لِّلْيَسْرَى (7)

تو ہم بھی اسکو آسان راستے کی سہولت دیں گے۔

یعنی ہم بھی اس کو اس سے نیکی اور اطاعت کی توفیق دیتے اور ان کو اس کے لیے آسان کر دیتے ہیں۔

مفسرین کہتے ہیں کہ یہ آیت حضرت ابو بکر کے بارے میں نازل ہوئی ہے جنہوں نے چھ غلام آزاد کیے، جنہیں اہل مکہ مسلمان ہونے کی وجہ سے سخت اذیت دیتے تھے۔ (فتح القدير)

وَأَمَّا مَنْ يُجَالٍ وَاسْتَعْتَى (8)

لیکن جس نے بخیلی کی اور بے پروا ہی برتی۔

یعنی اللہ کے راہ میں خرچ نہیں کرے گا اور اللہ کے حکم سے بے پروا ہی کرے گا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى (8)

اور نیک بات کو جھٹلایا۔

یا آخرت کی جزاء و سزا اور حساب و کتاب کا انکار کرے گا۔

فَسَنِّيَسِّرُهُ لِّلْعُسْرَى (19)

تو ہم بھی اس کی تنگی و مشکل کے سامان میسر کر دیں گے۔

تنگی سے مراد کفر و معصیت اور طریق شر ہے، یعنی ہم اس کے لیے نافرمانی کا راستہ آسان کر دیں گے، جس سے اس کے لیے خیر و سعادت کے راستے مشکل ہو جائیں گے،

قرآن مجید میں یہ مضمون کئی جگہ بیان کیا گیا ہے کہ جو خیر و رشد کا راستہ اپناتا ہے اس کے صلے میں اللہ اسے خیر و توفیق سے نوازتا ہے اور جو شر و معصیت کو اختیار کرتا ہے اللہ اس کو اس کے حال پر چھوڑتا ہے یہ اس کی تقدیر کے مطابق ہوتا ہے جو اللہ نے اپنے علم سے لکھ رکھی ہے۔ (ابن کثیر)

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى (11)

اس کا مال اسے (اوندھا) کرنے کے وقت کچھ کام نہ آئے گا۔

یعنی جب جہنم میں گرے گا تو یہ مال جسے وہ خرچ نہیں کرتا تھا، کچھ کام نہ آئے گا۔

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ (12)

بیشک راہ دکھادینا ہمارا ذمہ ہے۔

یعنی حلال اور حرام، خیر و شر، ہدایت و ضلالت کو واضح اور بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔ (جو کہ ہم نے کر دیا)

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ (13)

اور ہمارے ہی ہاتھ آخرت اور دنیا ہے۔

یعنی دونوں کے مالک ہم ہی ہیں، ان میں جس طرح چاہیں تصرف کریں اس لئے ان دونوں کے یا ان میں سے کسی ایک کے طالب ہم سے ہی مانگیں کیونکہ ہر طالب کو ہم اپنی مشیت کے مطابق دیتے ہیں۔

فَأَذَرْنَاكُمْ نَارًا تَلْكُمُ (14)

میں نے تو تمہیں شعلہ مارتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔

لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَىٰ (15)

جس میں صرف وہی بد بخت داخل ہو گا۔

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (16)

جس نے جھٹلایا اور (اس کی پیروی سے) منہ پھیر لیا۔

وَسَيُجَدَّبُهَا الْأَتَقَىٰ (17)

اور اس سے ایسا شخص دور رکھا جائے گا جو بڑا پرہیز گار ہو گا۔

یعنی جہنم سے دور رہے گا اور جنت میں داخل ہوگا۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى (18)

جو پاکی حاصل کرنے کے لئے اپنا مال دیتا ہے

یعنی جو اپنا مال اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتا ہے تاکہ اس کا نفس بھی اور اس کا مال بھی پاک ہو جائے۔

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى (19)

کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو۔

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى (20)

بلکہ صرف اپنے پروردگار بزرگ و بلند کی رضا چاہنے کے لیے۔

بلکہ اخلاص سے اللہ کی رضا اور جنت میں اس کے دیدار کے لئے خرچ کرتا ہے۔

وَلَسَوْفَ يَرْضَى (21)

یقیناً وہ (اللہ بھی) عنقریب رضامند ہو جائے گا

یعنی جو شخص ان صفات کا حامل ہوگا، اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتیں اور عزت و شرف عطا فرمائے گا۔ جس سے وہ راضی ہو جائے گا،

اکثر مفسرین نے کہا ہے بلکہ بعض نے اجماع تک نقل کیا ہے کہ یہ آیات حضرت ابو بکر کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

تاہم معنی و مفہوم کے اعتبار سے عام ہیں جو بھی ان صفات عالیہ سے متصف ہوگا، وہ بارگاہ الہی میں ان کا مصداق قرار پائے گا۔

